

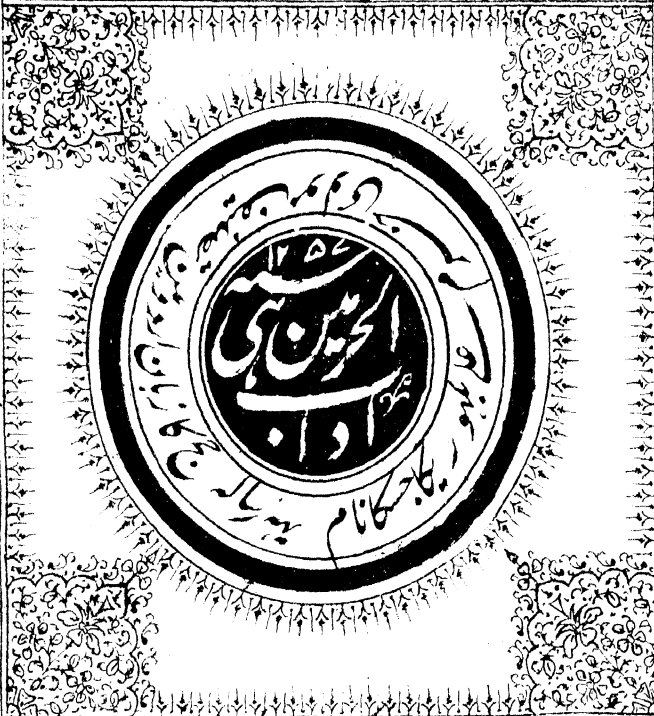
UNIVERSAL
LIBRARY

OU-232850

UNIVERSAL
LIBRARY

مَنْ كَانَتْ رُؤْيَاكَ مَحْجُوزَةً فَلَيْسَ مِنْ شَاءِ يَهُودٍ وَلَا نِسَاءِ نَصْرَانِيَا

پچیسویں تاریخ جمادی الاخرہ کی



سید طفیل احمد لکھنوی نے لکھا

محمد حسین رولی نے تمام میں چھاپا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على خير خلقه محمد وآله
اما بعد یہ رسالہ ہی آداب الحرمین اسمین مسائل ضروریہ حج کی اور زیارت تہ
کی اردو میں صاف صاف بیان ہی شرح و قایہ اور المختار وغیرہ ہی سب عجائبات
حرم علی نے جو بیہ ماٹس سید میرک جان سنا و لکھنوی کی ۱۳۲۰ ہجری میں تہ
کیا حقیقتاً مسلمین کو اس ہی فائز بخششی آئین مقدمہ حج بخاری اور سلم الموعود
ہی روایت ہی کہ حضرت فرمایا کہ ایک عمرہ دوسری عمرت تک دریا کی کنارے ہو جائے
اور قبول حج کا تو سوای ہشت کی کوئی بدل نہیں اور حج سلم میں ابوہریرہ روایت
ہی کہ حضرت فرمایا کہ جو بیت اس میں آنا اس طرح کہ نہ اس ہی عورت صحبت کی اور نہ کنا
کیا تو ایسا بلکہ ہوجاتا ہی جیسی کہ او سکوارہ نامانی جا اور حج سلم میں عمر بن عباس
روایت کہ حضرت فرمایا کہ اسلام اگلی لانا ہو مکہ و ہاتھی اور ہر اگلی کنا ہو مکہ و ہاتھی

فرض واجب کی سوئی حکام ہی سونست یا ادب جیسی پنج میں کثرت کرنا اور طہارت
 دینا اور زبان کو کان اور غیبت ہی و کتا اور گاپ اور بیٹی اور ضامن اجازت سفر
 کی لینا اور مسجد میں دوڑت پڑھ کی و دستوں کی نخصت ہونا اور نسبی قصور معاف۔ الہ
 ایسی حقیر و عامتہ کا مجمعہ اس کے دن سفر کرنا چلنی کی وقت کچھ خیرات حاصل
 حج کی ایام شوال و زید بعد اور عشرہ ذیحجہ میں ان دنوں سی بھی احرام باندھنا مکروہ
 اور سہرہ کرنا سنت موکدہ ہی عمرہ بہ کہ احرام ہی طواف و سعی و اکرسی و تمام سال
 دست مکروہ فی حق ہو تانچ تک مکروہ و تحویب ہی و موفیت احرام کی پانچ بیٹے وہ کھانہ
 جھانسی مکہ جانی و الیکو بدون احرام کی جانا دست نہیں تیرہ الوکا میقات و الحقیصہ ہی
 عراق و الکوا ذات تی و شام الوکا حنفہ و نجد و الوکا و ن و مدین و الوکا یکم تہمتا تک کوئی
 یکم کی احرام باندھتی ہیں انکا نوسنی احرام کی تاخیرنا احرام لیکر تقدیر دست اور کوالی
 حج کا احرام کریم کریم اور عمرہ کا احرام مجیم ہی فضل احرام کا طریقہ یہ ہے کہ وضو کرے و کمر
 غسل کرے تو سبب اور سزندانامو چہ کہ انانہ کل شاپا کی لینا سبھی کی اور اگر شہر ہاں ہوں
 کنگہ کرے پھر نیا تہا باندھی و چادر اوڑھی و اگر تہا و چادر پانی ہو تو وہو ڈالی تہا ہین
 نونبو و کوی اگر میر ہو آورد و رکعت نماز پڑھی پھر صف حج کا کرنی والا یوحی الہم یا
 اربدا الحج فلیس فی و قد لله مہی بہ حج کی تہا بطرح لیتک لیتک الھم لیتک
 لیتک لا شہرتک لک لیتک ان الحج و النعۃ لک و الملک لا شہرتک لک
 یعنی میں حاضر ہوں انخدا و ندین حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیر حضور میری فی ہر شہرتک ہین
 حاضر ہوں تفریب تعریفین و نعمتین تیر ہی میں اور بادشاہی تیر ہی کی تیر شہرتک ہین

نونبو و کوی اگر میر ہو آورد و رکعت نماز پڑھی پھر صف حج کا کرنی والا یوحی الہم یا
 اربدا الحج فلیس فی و قد لله مہی بہ حج کی تہا بطرح لیتک لیتک الھم لیتک
 لیتک لا شہرتک لک لیتک ان الحج و النعۃ لک و الملک لا شہرتک لک
 یعنی میں حاضر ہوں انخدا و ندین حاضر ہوں میں حاضر ہوں تیر حضور میری فی ہر شہرتک ہین
 حاضر ہوں تفریب تعریفین و نعمتین تیر ہی میں اور بادشاہی تیر ہی کی تیر شہرتک ہین

و پس سزا و ما بوسه یوی یا شهوت سی عورت کو چھوئی یا اعلق او طواف اظلمایه
 کو دمانی کی دنوان سی تاثیر کری یا کسی عبادت میں نذیم تاخیر کری جیسی کنکر یا ن
 سی پہلی سر کو سزاوی تو اس پر فوج کرنا واجب ہو خواہ بکری فوج کر سی خواہ کابو
 اور اگر عصری کم میں خوشبو لگ وی یا سر کر ڈھانگی یا سیا کپڑا ایک نسی کم پہنی یا پ
 سری کم سزاوی یا پانچ انگلی نسی کم کی نانوں تراشی یا کسی و محسوم یا حلال ک
 موٹی یا طواف القدر و مہوضو کی یا طواف الصمد میں تین شو طاری یا تین
 کسی مقام کی کنکر یا ن بار نازک کری تو نصف صاع کپھون صدقہ دیوی او ا
 بیماری کی سبب سی یا کسی اور عذری خوشبو دا چیز لگا وی یا چوتھائی سر کو سزا
 توفج کری یا تین صاع کپھون چھہ فقیر و کمو دیوی یا تین روز رگلی او رگرت قبل
 عرفات کی جماع کری توجج باطل ہو فوج کری او ردوسری سال و کمو قضا کری او ر
 اگر احرام والا سکار کری یا کسی سکا سکا سزاوی قصد یا سہوا تو او سپر و سکا بدلا خواہ
 سکار کا جانور دنن ہو خواہ کچھ او را و سکا بدلا ہیہ سی کہ جو وہاں کے دو عادل
 قیمت لکل کریں پھر اس قیمت کا جانور بول لیکر مکہ میں فوج کری خواہ کپھون کو صدقہ
 دیوی بر مسکین کو نصف صاع او را کر سکار کو زخمی کری یا او کسی رو میں بوجی یا
 او سکا عضو کا ٹی تو بقدر نقصان کی کفارہ دے تو او را کر جانور کی پر کھاری یا او کسی
 جانور کا ٹی تو او سکی قیمت دے تو او را کر انڈا تو طوسی تو او سکی قیمت دیوی او را کر انڈا
 تو زنی سی یا بچہ پملی تو زنی بچی کی قیمت دیوی او را کر حرم کی کھاس کا ٹی یا خود رو
 جنت کو جو کسی ملک میں نہیں کا ٹی تو او سکی قیمت دیوی او را کر خشک ہو تو کچھ

عیسیٰ بن مریم
 علیہ السلام
 صلوات اللہ علیہ
 و آتہ السلام
 و علیٰ آلہ
 الطیبین
 الطاهرین
 صلوات اللہ
 علیہم
 اجمعین

مضانقہ نہیں

کاشنا دست

ماری یا کپڑا جو اون کے پاس دیا گیا ہے اور وہ اسے
ماری تو کچھ صدقہ دیا ہے اور کچھ نہیں دیا ہے
اور چوہا اور باؤ لاکھ لاکھ روپے

اور زندہ جانور جو حلقہ کری تو اسکا
اور بکری اور اونٹ اور بابو مرغی اور
کیا ہو بی اسکی انشاریکی تو محرم کو اسکا گیسٹ بہانا دست ہے **فصل** اگر احرام
کی بیماری کی سبب یا دشمن کے خوف سے حج نہ کر سکے
قربانی مکہ میں روانہ کری اور بیچ کا دن مقرر

ہو تو ایک قربانی اور اگر قرآن کی نیت کی ہو تو دو قربانی بھی پھر جس دن قربانی
بیچ ہو اسی دن اپنا احرام اتاری اور اگر قربانی نہ پہنچی اور کہہ لٹ آونی اور
احرام باندی ہو سکی تو بھی رست ہی پہرہ و سر برس قضا کری اور اگر قربانی روا
کرنی کی بعد صحت یا وہی یا خوف دور ہو تو حج کرنی کو روانہ ہو **فصل**

موثع قبول عائشہ اندر اور لترم اور حجر اسود اور طواف و صفام وہ
کی دو زمین و زرمزم اور مقام برہیم اور اول کعبہ نظر برنی میں آن ور کرن بلنے
اور حطیم اور میزاب حمت کی ملی اور نما میں چودہ موین رات کی آہی رات میں آج
عفات اور مزدلفہ کے قیام میں دعا مقبول ہونی ہی ان مکانوں میں بالقصد
دعا کری **فصل** سفر السعادت میں کہ جو حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے

پرستی تو فرما اللہین کرتی اور اللہ اکبر کہتی اور یہ دعا ہے سنی اللہم انت
 السلام و معك السلام و مینا ربنا بالسلام فرزد هذا البيت تشي
 و تعظيما و تدريما و مهابا و مبرحمة و اعترفا و تكميلا و تشريفا
 و تظليما و تبركا و در رس ما رواه ابو جبرئيل و كوفي و سليمان بن عمار سني ربنا انت
 الذي احسنه و في الاصحاح سنة و قنا كتاب الثار و مقام اسمك في باب
 يهيت سني و اتخذنا من مقام ابراهيم مصليا و صنفاك في ذكيت آيت
 سني لانا الصفا و المروة من شتات الله اوجب صفات سني تو اسد كشي
 ا و رويون فرمان لا اله الا الله و احد لا شريك له له الملك وله الحمد
 و هو على كل شئ قدير لا اله الا الله و احد و صدق و وعد و ناصر
 عبد و هنم الا حزاب و حدة ا و رويان يه دعا فرمان اللهم لانا
 نسئلك موجبات رحمتك و عزائم مغفرتك و العنايمة من كل سيد
 السلامة من كل اثم لا تدع لي ذنبا الا غفرتة و لا همما الا فرجتة و لا
 كربا الا كسفتة و لا حاجة الا قضيتها ا و عرفات من لاهته و ثمار عاجز
 سكين كي طرح يه دعا فرمان اللهم لك الحمد كالذي تقول و خذ اسمنا
 نقول اللهم لك صلواتي و نسكي و تحياي و يماني و اليك سألتي و لك
 رب و اني اللهم اني اعوذ بك من عذاب القبر و وسوسة الصدق
 و شتات الامر اللهم اني اعوذ بك من بشرنا مني به الرجح اللهم انك
 تسلم كلامي و تروبي مكاني و تعلم سره و علا نيتي و لا يخفى عليك

مَنْ أَمْرِي أَنَا أَلْبَسَا

الْمَعْتَرِفُ بِذُنُوبِي

الذَّكِيْلُ وَأَدْعُوكَ

وَقَاضِيَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَذَلَّ جَسَدُ

بِدَعَائِكَ سَقِيًّا وَكُنْ لِي رَوْقًا

وَرِعْفِي كِي دِنِ كَثْرَتِكَ وَفِرَارِ

لَمَلِكٍ وَلَهُ أَحْمَدٌ بِيَدِكَ الْخَيْرُ

لَسْتَجِيْرُكَ الرَّسُوْلُ الْمُنْتَهَى

رَبِّ الْمُنْتَهَى الْمُنْتَهَى

رَبِّ الْمُنْتَهَى الْمُنْتَهَى

رَبِّ الْمُنْتَهَى الْمُنْتَهَى

رَبِّ الْمُنْتَهَى الْمُنْتَهَى

رَبِّ الْمُنْتَهَى الْمُنْتَهَى

رَبِّ الْمُنْتَهَى الْمُنْتَهَى

حضرت نبي فرمايا کہ میری دعا اور تمغیوں کی دعا

اَللّٰهُ وَحْدَكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ اللهُ الْمَلِكُ وَوَلَدُ

رَبِّ الْمُنْتَهَى الْمُنْتَهَى

قَدِيْرٍ لِّمَنْ جَعَلَ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ سَمْعِيْ نُورًا وَفِيْ بَصِيْرَتِيْ نُورًا اَللّٰهُمَّ

اَنْتَ رَحِيْمٌ لِيْ صَدَلِيٌّ وَيَسِيْرٌ لِيْ اَمْرِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدَا

وَسْتِنَاتِ الْاَمْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِيْعُ فِي الْبَلِيْلِ وَشَرِّ

مَا يَلِيْعُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهْبُ بِه الرِّجْحُ وَمِنْ شَرِّ بَوَاقِ الدَّهْرِ

باب دوسرا مدینہ کی زیارت میں **فصل** جذب القلوب میں وارد ہوئی کہ میری

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے میری قبر کی زیارت کی وہ میری شفاعت

واجب سمی اور جس نے حج کی بعد میری قبر کی زیارت کو یا اپنی

کی اور جس نے حج کیا اور میری زیارت کی اور کسی مہم پر تم لیا

تولا و فعلا حضرت کی زیارت افضل سنت ہی حج کی بعد اسو اسطی بسبب

کی زیارت سب ہی تو حضرت کی زیارت بطریق اولیٰ فضل ہوئی اور ثابت ہے کہ
 حضرت اپنی قبر میں نین میں زیارت کرنی والی کا سلام کا جواب تیری میں تو اس
 نعمت سے محروم نہ رہا بڑی بی نصیبی سے **فصل ادب زیارت حج کی نصاب**
 نیت سے حریم منور کا قصد کرے و راہ میں کثرت درود کی کرے جب نیت کے
 قریب پہنچے تو زیارت کی نیت سے غسل کرے و درغید کپڑی پہنی اگر عطر میرے ہو تو بدن
 میں لگا دے اور جب یہ نمود پڑی تو سوار سے اتر کر ہو سکی تو مسجد شریف تک پہنچے
 آدھی اور جب تم شریف میں پہنچے تو حضرت کو سلام کر کے یہ دعا پڑھی اللہم ارحمنا
 حریر اسمک فاجعلہ فی وقایہ من النار وامننا من العذاب وروء
 الحساب اللهم افرح لی ابواب رحمتک وامن بقبی فی زیارۃ نبتک زفنتہ
 اولیائک واهل طاعتک واعف عیبی وارجعنی ایاحیو مستقول وکمال ادب
 اور شوق سے عدم شریف میں داخل ہو دو و پڑھتا ہوا اور جب مسجد شریف میں داخل
 ہوا تو اول داہنا قدم اندر رکھی اور یہ دعا پڑھی اللهم افرح لی ابواب رحمتک
 اور درود پڑھی و حضرت کی صلی پر درود رکھتے ہوئے مسجد شریف اور بعد نماز کی شکر الہی
 بجا آو کہ الہی حمد و نعمت او کو نصیب فی او سکی بعد روضہ منورہ پاس زیارت کی
 واسطی کا اشوق اور اسے حاضر ہوا اور یہ دعا پڑھی میں یا سلام کرے کہ السلام
 علیک ایھا النبی الکریم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ پہر یوں کہی السلام
 علیک یا رسول اللہ السلام علیک یا نبی اللہ السلام علیک
 یا سید المرسلین اسلام علیک یا حاضر السیدین یا ربک یا ربنا

طرف بہ جاویں کہ

صَفِي رَسُولِ اللَّهِ وَ

عَلِيَّةٍ وَسَلِيمٍ خَيْرًا أَوْ اسْطَح

فصل جب تک پڑھیں ہی اسکو

ہی اور عبادات پر حواصں ہی او

غل نماز پڑھا کرے خصوصاً اوس مفا

نماز اور دعا مقبول ہی اسو اسطی کہ صحیح

ہو میان ہیشت کی کیاری ہی اور دوسری حدیث میں آیا ہی کہ تو اسی ہیست

حضرت کی سجد کی نماز اور مسجد و کعبہ افضل ہی و کعبی کی نماز مدینہ کی مسجد

یا مسجد زیاد ہی تو اور مسجدوں لاکھ حصہ افضل ہونی اور جب بیع کی زیارت

جاوی تو یہ دعا کری اللھم اغفر لنا و اعفر لنا و اعفر لنا و اعفر لنا

جو ہم و لا تقننا بعدہم و اصحاب اور اہل بیت کی اور سلام کری چنانچہ مشہور ہی در مستحبی

مدینہ کی اور ساجد میں نماز پڑھی خصوصاً مسجد قبا میں اور جبل احد کی اور وہاں کے

سیدوں کے زیارت کری اور وہاں اپنی واسطی خدا سی دعاء

کری باقی آویں اور دعائیں ہاں کی معلم بتلا دیتی ہیں زیادہ تفصیل

عاجت نہیں الھی اپنی کرم اور فضل کے کما و کھی حسد میں مشرفیہ

رست نصیب کر آئیں یا ای العالمین و علی سیدنا و نبینا محمد و آلہ و صحابہ جمیعہ

يَا اَبَا بَكْرٍ اَلصِّدِّيقِ يَا

اللّٰهُ عَنْ اُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ

ہر زیارت کر ہی جیسا کہ معلوم تلو

نہ اوقات مسجد شریف میں جانے

ن اور درود پڑھتا ہی اور

قبر اور زمین کی در میان کہ وہا

میں آیا ہی کہ تیسری منبر و قبر

ہو میان ہیشت کی کیاری ہی اور دوسری حدیث میں آیا ہی کہ تو اسی ہیست

حضرت کی سجد کی نماز اور مسجد و کعبہ افضل ہی و کعبی کی نماز مدینہ کی مسجد

یا مسجد زیاد ہی تو اور مسجدوں لاکھ حصہ افضل ہونی اور جب بیع کی زیارت

جاوی تو یہ دعا کری اللھم اغفر لنا و اعفر لنا و اعفر لنا و اعفر لنا

جو ہم و لا تقننا بعدہم و اصحاب اور اہل بیت کی اور سلام کری چنانچہ مشہور ہی در مستحبی

مدینہ کی اور ساجد میں نماز پڑھی خصوصاً مسجد قبا میں اور جبل احد کی اور وہاں کے

سیدوں کے زیارت کری اور وہاں اپنی واسطی خدا سی دعاء

کری باقی آویں اور دعائیں ہاں کی معلم بتلا دیتی ہیں زیادہ تفصیل

عاجت نہیں الھی اپنی کرم اور فضل کے کما و کھی حسد میں مشرفیہ

رست نصیب کر آئیں یا ای العالمین و علی سیدنا و نبینا محمد و آلہ و صحابہ جمیعہ

بعد تمام کرنی اس سالہ کی عاجز محمد حسین لکھنوی مہتمم مطبع محمد کبیر
 یہ مناسب معلوم ہوا کہ احرام میں طوافِ خستہ تک تہنیت مقام کی عبادت
 کتاب المناسک پخص مجمع المناسک ملا رحمة اللہ علیہ جسکی شایع ملا علی قاری نے
 لکھی ہے تانہ مقام کی دعا و کوشاوت کو بھی جو اس مختصر قدر ضرورت پر لکھا گئی
 یہ سالہ فاتح بخشی اور جو کچھ اس پر زیادہ مسائل حج کی تفصیل و کاروبار تو اس
 عاجز کی رسالہ زاد الحرمین میں دیکھنا چاہا تو فریسا و کسا بھی چاہا پوتا

آغاز اوعیہ

احرام کا دوگانہ بھی نہ ہی اکتفا پر سجدہ ہو تو غیر مکروہ وقت میں کپڑی احرام کی پہن
 دو رکعت نماز سنت احرام کی نیت کر ہی رکعت میں بعد سورہ فاتحہ کی تلوین کا دو
 اور ثانیاً یَرْحَمُ فَلَوْ بِنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
 اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ پڑھی اور دوسری رکعت میں بعد سورہ اخلاص کے
 رَبَّنَا اِنَّا اِسْتَمْنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَبْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشِدًا پڑھی اور بعد
 سلام کی حی کی طابق یون زبان ہی فقط حج کا کرنی والا کھلی اللہم انی اذینا
 فیسرہ لی وَتَقَبَّلْهُ مِنِّي اَوْ بَعْضُوْنَ یہ بھی پڑھائی و اَعْتَبْ عِبَادَةَ بَارِئِ
 لِي فِيهَا نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاحْرَمْتُ بِهٖ لَلَّهِ تَعَالَى اَوْ تَوَسَّعِي حَوْمَهُ كَرْنِي طَلال
 ہو جائیگا اور پھر کہ سی حج کی وقت حج کی نیت کر گیا وہ یون بھی اللہم انی اذینا
 اَعْتَبْ عِبَادَةَ بَارِئِ لِي فِيهَا نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاحْرَمْتُ بِهٖ لَلَّهِ تَعَالَى اَوْ تَوَسَّعِي حَوْمَهُ كَرْنِي
 اَعْتَبْ عِبَادَةَ بَارِئِ لِي فِيهَا نَوَيْتُ الْحَجَّ وَاحْرَمْتُ بِهٖ لَلَّهِ تَعَالَى اَوْ تَوَسَّعِي حَوْمَهُ كَرْنِي

اور قارن بونیت کرے اللہ
تقبلہما منی و اعنی علیہما و بار الی فیہما
و احرمت بہما للہ تعالیٰ
لا شریک لک لبتیک ان احمر
اور اس سے یاد رکھنا چاہیے
یا رب اللہ لا شریک لک

و الرغباء الیک و العما
کی ہے و کاہنی کر لیک
یعنی لبتیک بحجة حقاً یا لبتیک
بحجة حقاً یا لبتیک بحجة حقاً
اللهم اعنی علی فرض الحج و تقبلہ منی و اجعلنی من وفدک الذین
عنہم و ارضیت و قبلت اللہ احرم لک شعری و لبثی و
دمی و عظامی من النار و کلتی حرمته علی الخمر و البغی و
جھک الکریم بہت آواز سے رو دہری اور جو چاہی ہو دعا مانگی جیسی

اللهم انی استلک رضاک و الجنة و اعود بک من غضبک
النار جب حرم محرم کی سرحد پر پہنچی تو اطمینان قلب اور طہارت نظر
اور قاسمی نکی باون استغفار کرتا و عاقبت مانگا یا وہ یا جیسی عیدی
یا جبروت و غفار کی سانس جانی داخل ہوا اور یہ ہے اللہ
و حرم رسولک فحرم لحمی و عظمی و لبثی علی
امنی من عذابک یوم تبعک عبادک اور ابوالف

زيد و كباي استلك بانك انت الله الذي لا اله الا انت الرحمن الرحيم
ان تصلي على محمد وعلى آله حسب نهر كبريتي تو بيدهي اللهم اجعل لي
قارا واسرفني همارقا حلالا لاجب بيتي الذي باقني تو وان شري
يه عايري ريتا اننا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقاعدنا
النار و يهمني عالني الله محرق استلك من خير ما استلك بنية
محمد صلى الله عليه وآله وسلم واعوذ بك عن شر ما استعاضنا
بنبيك محمد صلى الله عليه وآله وسلم اور و خوات سد باب السلام
ستحي در و دريتا و اما كتابي و اما قدمي اني را و مي و كهي اعوذ
بالله للعظيم و بوجه الكبر و سلطان القدر من الشيطان
الرجيم بسم الله و الصلوة و السلام على رسول الله اللهم اغفر لي
جميع ذنوبي و افتخر ابواب رحمتك الله اكبر الله اكبر الله اكبر
لا اله الا الله و الله اكبر لا اله الا الله و الله اكبر لا اله
الا الله و الله اكبر حيون عالني و جراس و كباي و الله اعلم
السلام و منك السلام و لك يرجع السلام حينا ريتا بالسلام
اللهم زد بيتك هذا شرفا و تعظيما و كبريا و برا و مهابا
يا جو و عالني مقام كبريتي و كباي و جراس و كباي و الله اعلم
بسم الله و الله اكبر و لله الحمد و الصلوة على رسول الله اللهم انك
و تصدقنا بكتابك و فاء بعهدك و اما عالني نبيك محمد صلى الله

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم اغفر لي جميع ذنوبي
وافتخر ابواب رحمتك
اللهم زد بيتك هذا شرفا
و تعظيما و كبريا و برا
و مهابا
اللهم انك تعلم ما
في القلوب
اللهم اغفر لي
جميع ذنوبي
وافتخر ابواب
رحمتك
اللهم زد بيتك
هذا شرفا و
تعظيما و كبريا
و برا و مهابا
اللهم انك تعلم
ما في القلوب
اللهم اغفر لي
جميع ذنوبي
وافتخر ابواب
رحمتك

عليه

عَلَيْهِمْ وَآلِهِمْ

فَسَوْع كَرِي مُتَرَم كِي يَابِيح

حَسَنَةٌ وَآلِهِمْ سَنَةٌ وَقِنَاعِدَاتُ النَّارِ

أَحْمِلُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَهُوَ قَوْلُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَلِيدُ

الْعَظِيمُ أَوْ يَا بَكِيمُ كِي وَعَايِيهِ سِي اللَّهُ هَذَا الْبَيْتُ بَيْتِكَ وَهَذَا

أَحْمَرُ حَرَمَاتُ وَهَذَا الْأَمْرُ أَمْرًا

بِكَ مِنَ النَّارِ اللَّهُمَّ قَتْنِي

عَلَى كُلِّ عَائِبَةٍ لِي بِغَيْرِ لَوْلَا

وَلَهُ الْحَوْلُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَوْ رَكْنِ عِرَاقِي كِي يَابِيح طَرِيحِي اللَّهُمَّ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشُّكِّ وَالشَّرْحِ وَالنَّفَاقِ وَالشِّقَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَالِدِ أَوْ زِيَارِكَ وَعَايِيهِ سِي اللَّهُمَّ

أَظْلَمِي لِحَسْبِ ظِلِّ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّكَ وَلَا بَاقِي إِلَّا وَجْهَكَ

وَأَسْفِنِي بِكَاسِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ شَرِيحَةً لَا أَظْمَأُ بَعْدَهَا

أَبْدًا يَحْرُكُ رُكْنِي كِي يَابِيح طَرِيحِي اللَّهُمَّ جَعَلْهُ حُجَّامِ بَرُورٍ وَنَعْبِي

مَشْكُورٍ لَا وَدَّ نَامُ مَعْفُورٍ وَنَحَارُهُ لَنْ تَوْرِيَا عَزِيْزِي أَعْفُو لِي سِرِّي

أَعْفُو لِي سِرِّي وَنَحَارُهُ لَنْ تَوْرِيَا عَزِيْزِي أَعْفُو لِي سِرِّي

الْعُدَّةُ وَرَاجِحِي مِنَ الطُّلَسَاتِ إِلَى التُّوَلِّدِ رُكْنِي بِيَانِي

لِي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا

فِي مَقْبَلِ كِتَابِي
عَلَى مَا فِي كِتَابِي
كَرْتِزْتِ وَنَاوِي كِتَابِي
بِشَيْخِ الْفَضْلِ تَوْتِ
بِشَيْخِ الْفَضْلِ كِتَابِي
كِرْتَابِي مِنْ جَوْرِي عَاوِي
يَا وَجِي خَفِي كِتَابِي

مِنْ كِتَابِي

بِشَيْخِ الْفَضْلِ كِتَابِي
بِشَيْخِ الْفَضْلِ كِتَابِي
بِشَيْخِ الْفَضْلِ كِتَابِي

اغفر لي ولوالدي وللمؤمنين والمؤمنات المسلمين والمسلمات يا ارحم
 الراحمين **بنا انا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب النار**
 طبراني ابو يعقوب بن ابراهيم بن موسى وايتا كيان كه نون شب كو منبر شو منبر كو نرسا بار
 جو ما كلى سو با وى و عا بهى **سبحان الذي في السماء عرشه سبحان الذي**
الارض موطنه سبحان الذي في السموات سبحان الذي في السموات
سلطانك سبحان الذي في السموات سبحان الذي في القبر فضاء
سبحان الذي في الكواكب سبحان الذي رفع السماء سبحان الذي
وضع الارض سبحان الذي لا يموت سبحان الذي لا يلدن سبحان الذي لا يلدن
 مين نكرو بو كلى بيان كچه حاجت نينغ و بافتاب ملك من كسان او روعا من با سخا
 بكرى و حضرت على كرم الله وجهه و ايتى كدا و مدن بيه حاجت على الله عز وجل
رفعتي واوسع ارحمن الرزق الخلال واصرف فسفة الخراج
 بهى في شعب لايمان بن جابر بن عبد الله بن ابي اسحق و ايتا كلى
وحدك لا شريك له له الملك وله الحمد وهو على كل شئ قدير
قل هو الله احد و هو باق الوجود صلب على حجر و على ان حجر كما صليت على
ابراهيم و على آل ابراهيم تلك حميد حميد و عليك معهم فز و انسى منى
كولى تو و اى محرمين و رجا و اى و ربه كلى الله لا تقبلنا ان غضبك
هل كنا بعدنا بك و عا فنا قبل ذلك رمى جارس بن كبرى بهى
يسئل الله الله اكبر عما للشيطان و ضربة و رضى الرحمن و الطغاة

بنا انا في الدنيا حسنة وفي الاخرة حسنة وقنا عذاب النار
 سبحان الذي في السموات سبحان الذي في السموات سبحان الذي في القبر فضاء
 سبحان الذي في الكواكب سبحان الذي رفع السماء سبحان الذي وضع الارض سبحان الذي لا يموت سبحان الذي لا يلدن سبحان الذي لا يلدن

جعلنا حجاباً ورواً وبعثنا شكرياً واذننا معفوراً وروايتي كمن استأق
 فحمت بي للذي فضل السموات والأرض حبيفاً وما أأمن المشرق من انكسار
 سماوات الله ووالله لعل الذين لا شريك له وبذلك أمرت ناسراً الملائكة التي تقبل
 لتسلكوا منكم أو أرواها حجاباً
 ما بين أصل الله على ما عاين
 مني عننا شكراً الأبرار

اصبني ببداء ما جعني
 ارفعني في درجة في الجنة العالمة الأضواء ركني في نفسي وقبلي
 يا اللطيف يا اللطيف يا واسع المغفرة آمين سيده الله
 ابراهيم بن موسى داخل كرى تومته عايري ربنا دخلني حمد خجل
 بديني واخر جني شرح عذوق واجعل لي من لذك سلطاناً
 بديني الورد دخلني جنتك كما دخلتني بيتك وامر قبي رؤيتك
 لرحمة ربك لبيت العتيق اعني رفا بناور قارب لاشاء امها شامد
 نار باعير نورا غفار الاضواء لا تحفي الا لطاف امدادنا خفاف اللهم

اسئلك من خير ما سئلك منه نبيك محمد صلى الله عليه واله
 وسلم واعوذ بك من شرها استعاذ منه نبيك محمد صلى الله عليه واله
 ربنا تقبل منا انك انت السميع العليم وتب علينا انك انت التواب
 الرحيم وحب كه في بحر كارهه كرى تولو اف اوداع جيا كده موهوا اكري
 اس غواف من اكرنا جيتنا بعل بين جاد كحنا جاسكو استطاع كمتي مير سعي كرا نبيز

بديني الورد

بديني الورد

